



عبد بن یزید نے جو رُکان اور اس کے بھائیوں کا باپ تھا — ام رکان کو طلاق دے دی اور ایک عورت جو مزینہ کے قبیلہ میں سے تھی اس سے نکاح کیا، وہ عورت رسول اللہ کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ! ابو رکان میرے کسی کام کے نہیں سوائے اس بال کے برابر

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عبد بن یزید (جو رکان اور اس کے بھائیوں کے والد ہیں) نے ام رکان کو طلاق دے دی، اور ایک عورت جو مزینہ کے قبیلہ میں سے تھی اس سے نکاح کیا وہ عورت رسول اللہ کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ! ابو رکان میرے کام کا نہیں مگر اس بال کے برابر اور ایک بال اس نے اپنے سر کا پکڑا یعنی میری حاجت روائی اس سے نہیں ہو سکتی لہذا میرے اور اس کے درمیان جدائی کرادیں، رسول اللہ نے سن کر گرم ہوئے اور رکان اور اس کے بھائیوں کو بلا بھیجا پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا تم فلاں لڑکے کو دیکھتے ہو کتنا مشابہ ہے ابو رکان سے؟ لوگوں نے کہا ہاں پھر آپ نے عبد بن یزید سے کہا اسے طلاق دے، اور ام رکان سے رجوع کر لے ابو رکان نے کہا میں نے اس کو تین طلاق دی آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں، تو اس سے رجوع کر لے، اور اس آیت کی تلاوت فرمائی: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ... ”اے نبی! (اپنی امت سے کہو کہ) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت میں انہیں طلاق دو...“

[حسن] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

عبد بن یزید نے جو رکان اور اس کے بھائیوں کا باپ تھا اپنی بیوی ام رکان کو طلاق دے دی اور مزینہ کے قبیلہ میں سے ایک عورت سے نکاح کیا وہ عورت رسول اللہ کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ! ابو رکان نامرد ہے اس کے پاس عورتوں سے مہستری کرنے کی طاقت نہیں لہذا آپ میرے اور اس کے درمیان علیحدگی کرا دیں چنانچہ نے سن کر رسول اللہ سے غصہ ہوئے اور آپ کو غیرت آیا چنانچہ آپ نے رکان اور اس کے بھائیوں کو بلا بھیجا، پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا: کیا تم رکان اور اس کے بھائیوں کو دیکھ رہے ہو شکل و صورت میں کس قدر مشابہ ہیں؟ یقیناً یہ سب اسی کی اولاد ہیں اور اس کی مردانگی میں کسی طرح کا شک و شبہ نہیں جیسا کہ اس کی قبیلہ مزینہ والی بیوی کا کتنا مشابہ لوگوں نے کہا: ہاں! آپ نے عبد بن یزید سے کہا: اسے طلاق دے دو اور ابو رکان سے آپ نے کہا کہ ام رکان اور رکان کے بھائیوں کی ماں سے رجوع کرلو اس کو اپنی زوجیت میں واپس کر لو تو ابو رکان نے کہا کہ یا رسول اللہ! میں نے اس کو ایک مجلس میں تین طلاق دی ہے، چنانچہ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں اس کو ایک مجلس میں تین طلاق دی ہے، لیکن ایک مجلس کی تین طلاقیں ایک ہی طلاق ہوتی ہیں، لہذا تو اس سے رجوع کر لے، اور اس آیت کی تلاوت فرمائی: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ... ”اے نبی! (اپنی امت سے کہو کہ) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت میں انہیں طلاق دو...“ اور مسند احمد میں ہے کہ رکان نے ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، جس کی وجہ سے بہت غمگین ہوئے، چنانچہ آپ نے فرمایا کہ ایک مجلس کی تین طلاقیں ایک ہی طلاق ہوتی ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

